مولانا شيخ محمد عادل رباني

اچھی بات کرو یا خاموش رہو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ:

ہمارے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ ہر مومن جو اللہ ﷻ پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ صرف اچھی بات کیا کرے۔ اگر اچھی بات نہیں کر سکتا تو خاموش رہے۔ خاموش رہنا زیادہ بہتر اور افضل ہے۔ بری بات سے خاموش رہنا بہتر ہے۔

آج کل لوگ بالکل الٹا کرتے ہیں۔ اگر کوئی خاموش رہتا ہے تو کہتے ہیں، ”یہ آدمی بولنا نہیں جانتا،“ یا ”یہ لوگوں کو بیزار کرتا ہے۔“ اس سے بھی زیادہ، اب صرف زبانی باتوں سے نہیں بلکہ لکھ کر بھی ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہیں۔ پتہ نہیں سچ ہے یا جھوٹ۔ لہٰذا وہ اس طرح اپنی بے خبری سے گناہ میں پڑ جاتے ہیں یا گناہ کر بیٹھتے ہیں۔ یہ ایک بوجھ ہے۔ گناہ انسان پر بہت بھاری بوجھ ہے۔ اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

بے شک، اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو وہ اس سے توبہ کر سکتا ہے۔ توبہ کرنا ممکن ہے، لیکن اگر یہ ایک بار زبان سے نکل جائے تو اسے واپس نہیں لیا جا سکتا۔ تم معافی مانگ سکتے ہو، لیکن جب یہ آگے لوگوں تک پہنچ جائے تو پھر نہیں پتہ کہ تمہیں کتنوں سے معافی مانگنی پڑے گی۔

اسی لیے ہمارے رسول اللہ ﷺ کی ہدایت یہی ہے کہ جب بھی کوئی بات کرے تو پہلے یہ سمجھ کر کہے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ ہماری زبان سے جو نکلتا ہے وہ صرف بولنے کے لیے نہیں بولنا چاہیے، بلکہ صرف اللہ ﷻ اور رسول اللہ ﷺ کی خوشی اور رضا کے لیے بولنا چاہیے اور ہر بات کے پہلے ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ ”یہ اچھی ہے یا بری؟“ ان شاء اللہ، اچھی ہی ہو۔

کیونکہ نیکی صرف نیکی پیدا کرتی ہے اور برائی صرف برائی پیدا کرتی ہے، اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔ آج کل لوگ ہر چیز کو الٹا سمجھتے ہیں۔ وہ بالکل الٹا کرتے ہیں، اچھائی کا ایکدم الٹا۔ کہتے ہیں، ”بولا کرو۔ خاموش مت رہو۔ بولو، بولو، جتنا مرضی چاہے بولو۔“ کون تمہاری بات کو سنجیدگی سے لے گا؟ جتنا مرضی چاہے اتنا بولنے والے تم ہوتے کون ہو؟ اس سے تمہیں کوئی فائدہ نہیں ملے گا، صرف نقصان ہی ہوگا۔

اسی لیے، جب بھی تم کچھ کہو، ہم وہی باتیں کہیں جو اللہ ﷻ اور ہمارے رسول اللہ ﷺ چاہتے ہیں، ان شاء اللہ۔ اللہ ﷻ ہماری زبان سے کبھی بھی بری باتیں نہ نکلنے دے۔ وہ ﷻ ہمیں ایسی باتیں نہ بولنے دے جن پر ہمیں بعد میں پچھتاوا ہو، ان شاء اللہ۔ اللہ ﷻ ہمیں ایسی باتیں نہ بولنے دے جو کسی کو نقصان پہنچائے، ان شاء اللہ۔

www.mawlanasultan.org

مولانا شيخ محمد عادل رباني

ان دنوں کے احترام کے لیے، الفتحہ کی حرمت کے لیے۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۱ مئی ۲۰۲۶ / ۴ ذوالحجہ ۱۴۴۷
فجر نماز – اکبابا درگاہ، استنبول